



## سوال

یقین پر بنیاد دین کا ایک بہت بڑا اصول ہے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے آپ اس حدیث کی شرح فرمادیں گے جس میں یہ الفاظ ہیں کہ :

(لا یقبل اولاً یصرف حتی یسمع صوتاً او یبرکاتہ) (صحیح مسلم)

"جب تک آواز نہ سنے یا بدبو محسوس نہ کرے نماز سے نہ پھرے۔"

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث صحیح ہے اور شریعت کے قواعد میں سے ایک قاعدہ ہے اور وہ یہ کہ یقین پر بنیاد رکھی جائے شکوک و اوہام کی طرف التفات نہ کیا جائے انسان جب یقین کے ساتھ طہارت حاصل کرے تو وہ اس وقت تک طاہر رہتا ہے جب تک اسے حدیث کا یقین نہ ہو جائے لہذا ان اوہام و شکوک کی طرف التفات نہ کیا جائے گا۔ جنہیں شیطان انسان کے دل میں ڈالتا ہے تاکہ انسان تشویش میں مبتلا ہو کر عبادت سے الٹا جائے اور اسے بہت گراں محسوس کرنے لگے اس لیے جب وہ دوران نماز پڑھتا ہے کوئی گرائی یا حرکت وغیرہ محسوس کرے تو اس وقت تک نماز کو نہ توڑے جب تک اسے آواز نہ سننے یا ہوا کے خارج ہونے سے طہارت کے ختم ہو جانے کا یقین نہ ہو جائے۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 298

محدث فتویٰ